پیدا ہو گیا تھا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عشق کا یہ عالم تھا کہ نام نامی زبان پر آیا اور چشم پرنم ہو گئی۔ اسی جذبہ سے انگریزی زبان میں ایک ضخیم سیرت نبوی مرتب کر رہے تھے جو افسوس ہے کہ نامکمل رہ گئی۔ اللہ تعالےٰ مغفرت و بخشش کی نعمتوں اور رحمتوں سے نوازے۔

گذشتہ ماہ نومبر میں جناب اسد ملتانی بھی کراچی میں وفات پا گئے۔ مرحوم صاحب فن استادِ سخن تھے قدرتِ کلام کا یہ عالم تھا کہ ہر صنفِ شاعری میں بے تکلف دادِ سخن دے سکتے تھے۔ مگر اُن کا اصل میدان قومی شاعری تھا۔ اس رنگ میں ڈاکٹر اقبال مرحوم کے متبع تھے۔ سرکاری نوکری کی مصروفیتوں کے باعث ان کو اپنے حوصلہ کے مطابق شاعری کا زیادہ موقع نہیں ملا۔ پھر بھی جتنا کچھ لکھ گئے ہیں صفِ اوّل کے شعراء میں اُن کا نام زندہ رکھنے کے لئے کافی ہے۔ طبعاً بڑے مخلص، منکسر المزاج، مرنج و مرنجان قسم کے انسان تھے۔ اللّٰھم اغفر لہٗ وارحمہٗ۔

قلم یہیں تک پہنچا تھا کہ اچانک مولانا حافظ احمد سعید صاحب دہلوی کی وفات حسرت آیات کی اطلاع ملی: اِنّا لِلّٰہ وانا الیہ راجعون۔ مولانا جمعیۃ العلمائے ہند کے بانیوں میں سے اور اس کے پہلے جنرل سکریٹری تھے اس حیثیت سے انھوں نے ملک میں دورے کئے اور جگہ جگہ تقریریں کیں۔ یہ زمانہ تحریکِ خلافت کے شباب کا زمانہ تھا۔ مولانا کی تقریروں نے دھوم مچا دی۔ اور بچہ بچہ کی زبان پر ان کا نام تھا۔ دلی کی ٹکسالی زبان بولتے اور اسی میں گھنٹوں خاص لب و لہجہ کے ساتھ تقریر کرتے تھے۔ اس لئے اُن کی گفتگو اور تقریر دونوں، اس قدر شیریں اور شگفتہ ہوتی تھیں کہ بس "وہ کہیں اور سنا کرے کوئی"۔ قرآن مجید کے بہت اچھے حافظ تھے اور اُس کے ساتھ بڑا شغف رکھتے تھے۔ نہایت آسان زبان میں قرآن کا ترجمہ و تفسیر لکھ رہے تھے جو غالباً پایۂ تکمیل کو پہنچ گئی ہے۔ دینیات پر متعدد کتابیں بھی ان کی یادگار ہیں۔ متعدد بار حریتِ وطن کی راہ میں جیل گئے۔ طبعاً بید خلیق۔ ملنسار۔ خوش طبع۔ اور بڑے بذلہ سنج بزرگ تھے۔ اگرچہ اِدھر دو برس سے جمعیۃ کے صدر رہے تھے۔ لیکن چند در چند عوارض و اسقام کے باعث برسوں سے گوشہ نشین ہو گئے تھے۔ دلی سے باہر کے لوگ اُن کی تقریر سننے کو ترستے تھے مگر انھوں نے سفر کرنا بالکل ترک کر دیا تھا۔ عجب باغ و بہار انسان تھے۔ ان کا فقرہ فقرہ زبان کی لطافت و نفاست کا مرقع ہوتا تھا۔ دلی وہ دلی ہی نہیں رہی ہے اب ایسے بزرگ کہاں ملیں گے؟ کل من علیہا فان ویبقیٰ وجہ ربک ذو الجلال والاکرام۔ اللہ تعالیٰ کروٹ کروٹ جنت نصیب اور صدیقین و شہدا کا مقامِ جلیل عطا فرمائے آمین